ہدایت اورنتیجه (البقرۃ:39-38)

کورس کے مقاصد:

1. قرآن مجید کے اگلے پانچ صفحات پڑھنا (سورۃ البقرۃ، آیات 38-76)
2. اس کورس کے ختم پر قرآن مجید کے 90% الفاظ کو جان لینا، یعنی جب آپ قرآن مجید کا گیارہواں صفحہ شروع کریں تو ہر سطر میں صرف ایک نیا لفظ ملے گا
3. اشاروں اور فقروں کے ذریعہ نئے الفاظ و معانی سیکھنا
4. قرآن کو زندگی میں لانے کا طریقہ سمجھنا
5. مزید فیہ افعال کو TPI کے ذریعے سیکھنا، جو قرآن مجید کی ہر سطر میں تقریباً ایک بار آتے ہیں
6. قرآن سے متعلق 200 سے زیادہ عربی بول چال کے جملے سیکھنا

❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋

قُلْنَا	اهْبِطُوْا مِنْهَا	جَمِيْعًا ۚ	فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ
ہم نے کہا	تم سب اتر جاؤ اس سے	سب کے سب،	پھر اگر آئے تمہارے پاس

مِّنِّىْ	هُدًى	فَمَنْ تَبِعَ	هُدَایَ
میری طرف سے	کوئی ہدایت	تو جس نے پیروی کی	میری ہدایت کی

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ 38	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا
تو نہ کوئی خوف ہوگا اُن پر	اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔	اور جن لوگوں نے کفر کیا	اور انہوں نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ع 39
ہماری آیتوں کو	وہی لوگ	دوزخ والے ہیں،	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

مختصر شرح

- یہ دوسری جگہ ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے "نیچے اترو" کہا ہے۔ پہلی مرتبہ لغزش کی بنیاد پر کہا گیا اور پھر جب حضرت آدمؑ نے توبہ کی تو اللہ تعالیٰ نے سب سے کہا کہ نیچے (زمین پر) اتر جاؤ؛ تاکہ اصل مقصد یعنی آدمؑ کو خلیفہ اور نائب بنانے کا عمل پورا ہو سکے۔
- اللہ تعالیٰ نے: "هُدًى مِّنِّيْ": ہدایت میری جانب سے اور "هُدَايَ": میری ہدایت کہا ہے۔ یعنی صرف ان ہی لوگوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی ہدایت کی پیروی کرتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کو اور اس کے رسول کی سنتوں کو سمجھنا بہت اہم ہے۔ نیز یہ بات بھی سمجھ میں آتی ہے کہ جو بات قرآن و حدیث سے ثابت نہ ہو اس پر عمل نہیں کرنا چاہیے۔
- جنت والوں کو نہ ہی حال یا مستقبل کے کسی خطرے کا ڈر ہوگا اور نہ ہی ماضی کے کسی نقصان کا غم اور افسوس ہوگا۔ یعنی ان کو مکمل خوشی اور ہمیشہ باقی رہنے والی خوشی ملے گی۔

حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب اہل جنت جنت میں چلے جائیں گے اور اہل دوزخ دوزخ میں چلے جائیں گے تو موت کو لایا جائے گا اور اسے جنت اور دوزخ کے درمیان رکھ کر ذبح کر دیا جائے گا۔ پھر ایک آواز دینے والا آواز دے گا کہ اے جنت والو! تمہیں اب موت نہیں آئے گی، اور اے دوزخ والو! تمہیں بھی اب موت نہیں آئے گی۔ اس بات سے جنتی اور زیادہ خوش ہو جائیں گے اور جہنمی اور زیادہ غمگیں ہو جائیں گے“۔ (بخاری: 6548)

آیات کا لفظ مختلف معنوں میں آتا ہے:

1. کائنات میں موجود نشانیاں، جیسے زمین، چاند، سورج وغیرہ
2. انبیاء کرام کے معجزات
3. قرآن کی آیتیں

آیات کے جو بھی معنی لیے جائیں، ہر ایک سے یہ بات واضح طور پر پتہ چلتی ہے کہ کوئی ایک پیدا کرنے والا موجود ہے اور وہ اس دنیا کو چلا رہا ہے۔

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- حضرت آدم علیہ السلام خلیفہ بنا کر زمین پر اتارے گئے۔
- ہدایت صرف اور صرف اللہ ہی کی طرف سے ملتی ہے۔
- ہدایت کی پیروی کرنے والے جنت میں داخل ہوں گے۔
- ہدایت کا انکار کرنے والے جہنم میں جائیں گے۔

دعا: اے اللہ! مجھے توفیق دے کہ میں قرآن و حدیث کو پابندی سے پڑھوں تا کہ مجھے ہدایت ملے۔

پلان: ہر ہفتہ کم از کم میں ایک آیت یاد کرنے کی ضرور کوشش کروں گا تا کہ ہدایت کا پیغام میرے ذہن میں تازہ رہے۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
اٰيَةٌ	اٰيَات	نشانی

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
8	ه ب ط ض	هَبَطَ	يَهْبِطُ	اِهْبِطْ	هَابِط	مَهْبُوْط	هُبُوْط	اترنا
9	ت ب ع س	تَبِعَ	يَتْبَعُ	اِتْبَعْ	تَابِع	مَتْبُوْع	تَبَع	پیروی کرنا
39	ح ز ن س	حَزِنَ	يَحْزَنُ	اِحْزَنْ	حَازِن	مَحْزُوْن	حُزْن	غمگیں ہونا
461	ك ف ر ذ	كَفَرَ	يَكْفُرُ	اُكْفُرْ	كَافِر	مَكْفُوْر	كُفْر	انکار کرنا
83	خ ل د ذ	خَلَدَ	يَخْلُدُ	اُخْلُدْ	خَالِد	–	خُلُوْد	ہمیشہ رہنا
264	أ ت ي هد	أَتٰى	يَأْتِيْ	اِيْتِ	اٰتٍ	مَأْتِيّ	إِتْيَان	آنا
161	ه د ي هد	هَدٰى	يَهْدِيْ	اِهْدِ	هَادٍ	مَهْدِيّ	هُدًى	ہدایت دینا
81	خ و ف خا	خَافَ	يَخَافُ	خَفْ	خَائِف	مَخُوْف	خَوْف	ڈرنا